سوال

اگر بیوی کے رضامندی ہو تو اس کے دبر میں سیکس کر سکتا ہے اور اس کو چوما دلا سکتا ہے

جواب

بیوی کی رضامندی سے اس کی دبر میں سیکس السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اگر بیوی کی رضامندی ہو تو کیا اس کے دبر میں سیکس کیا جا سکتا ہے، اور اس کو چوما جا سکتا ہے؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! بیوی کی دبر میں جماع کرنے سے نبی کریم نے منع فرمایا ہے، اس میں بیوی کی رضامندی یا عدم رضامندی کا کوئی عمل دخل نہیں ہے۔ اگر بیوی رضامند ہو تو تب بھی دبر میں جماع کرنا حرام ہے، بیوی کی رضامندی کی صورت میں میاں اور بیوی دونوں گناہ گار ہوں گے۔ نبی کریم نے فرمایا: مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا سنن أبي داود کتاب النکاح باب فی جامع النکاح حدیث نمبر 2162 جو شخص اپنی بیوی سے دبر میں جماع کرے وہ ملعون (لعنت زدہ) ہے۔ جماع کی حدود یہ ہیں کہ حالت حیض اور مقعد میں جماع کرنا منع ہے، اس کے علاوہ آپ کسی بھی طریقے سے اپنی بیوی سے استمتاع کر سکتے ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث